صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 25 فروری 2016ء

روزنامہ
(1913ء سے جاری شدہ)
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 25 فروری 2016ء 16 جمادی الاول 1437 ہجری 25 تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 46

الفت کا شکار

تیری الفت کا جو شکار ہوا
مر کے پھر زندہ لاکھ بار ہوا

سر کو سینہ پہ رکھ لیا میرے
غم سے جب بھی میں اشکبار ہوا

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دین کی راہ میں دو قسم کی تکلیفیں ہیں۔ایک تکالیف شرعیہ جیسا کہ نماز ہے اور روزہ ہے اور حج ہے اور زکوٰۃ ہے۔نماز کے واسطے انسان اپنے کاروبار کو ترک کرتا ہے اوران کا ہرج بھی کر کے (بیت الذکر) میں جاتا ہے۔سردی کے موسم میں پچھلی رات اٹھتا ہے۔ماہ رمضان میں دن بھر کی بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے۔حج میں سفر کی صعوبتیں اٹھاتا ہے۔زکوٰۃ میں اپنی محنت کی کمائی دوسروں کے سپرد کر دیتا ہے۔یہ سب تکالیف شرعیہ ہیں۔اور انسان کے واسطے موجب ثواب ہیں۔اس کا قدم خدا کی طرف بڑھاتی ہیں لیکن ان سب میں انسان کو ایک وسعت دی گئی ہے اور وہ اپنے آرام کی راہ تلاش کر لیتا ہے۔جاڑے کے موسم میں وضو کے واسطے پانی گرم کر لیتا ہے۔بہ سبب علالت کھڑا ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔رمضان میں سحری میں اٹھ کر خوب کھانا کھا لیتا ہے۔بلکہ بعض لوگ ماہ صیام میں معمول سے بھی زیادہ خرچ کھانے پینے پر کر لیتے ہیں۔غرض ان تکالیف شرعیہ میں کچھ نہ کچھ آرام کی صورت ساتھ ساتھ انسان نکالتا رہتا ہے۔اس واسطے اس سے پورے طور پر صفائی نہیں ہوتی اور منازل سلوک جلدی سے طے نہیں ہو سکتے۔

لیکن تکالیف سماوی جو آسمان سے اترتی ہیں ان میں انسان کا اختیار نہیں ہوتا اور بہرحال برداشت کرنی پڑتی ہیں۔اس واسطے ان کے ذریعہ سے انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

ہر دو قسم کی تکلیف شرعی اور سماوی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔

1۔تکالیف شرعی کے متعلق پہلے سیپارہ میں فرمایا ہے...... (البقرہ:2`3) یعنی مومن وہ ہے جو خدا تعالیٰ پر غیب سے ایمان لاتے ہیں۔اپنی نماز کو کھڑا کرتے ہیں۔یعنی صدہا وساوس آ کر دل کو اور طرف پھیر دیتے ہیں۔مگر وہ بار بار خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اپنی نماز کو جو بہ سبب وساوس کے گرتی رہتی ہے بار بار کھڑا کرتے رہتے ہیں خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔یہ تکالیف شرعیہ ہیں مگر ان پر پورے طور سے بھروسہ حصول ثواب کا نہیں ہوسکتا۔کیونکہ بہت سی باتوں میں انسان غفلت کرتا ہے اکثر نماز کی حقیقت اور مغز سے بے خبر ہو کر صرف پوست کو ادا کرتے ہیں۔

2۔اس واسطے انسانی مدارج کی ترقی کے واسطے سماوی تکالیف بھی رکھی گئی ہیں ان کا ذکر بھی خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔جہاں فرمایا ہے...... (البقرہ:156 تا 158) یہ وہ مصائب ہیں جو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے ڈالتا ہے۔یہ ایک آزمائش ہے جس میں کبھی تو انسان پر ایک بھارے درجہ کا ڈر لاحق ہوتا ہے۔وہ ہر وقت اس خوف میں ہوتا ہے کہ شاید اب معاملہ بالکل بگڑ جائے گا۔کبھی فقر و فاقہ شامل حال ہو جاتا ہے۔ہر ایک امر میں انسان کا گزارہ بہت تنگی سے ہونے لگتا ہے۔کبھی مال میں نقصان نمودار ہوتا ہے۔تجارت اور دکانداری بگڑ جاتی ہے یا چور لے جاتے ہیں۔کبھی ثمرات میں نقصان ہوتا ہے یعنی پھل خراب ہو جاتے ہیں۔کھیتی ضائع ہو جاتی ہے یا اولاد عزیز مر جاتی ہے۔محاورہ عرب میں اولاد کو بھی ثمر کہتے ہیں۔اولاد کا فتنہ بھی بہت سخت ہوتا ہے۔اکثر لوگ مجھے گھبرا کر خط لکھتے رہتے ہیں کہ آپ دعا کریں کہ میری اولاد ہو۔اولاد کا فتنہ ایسا سخت ہے کہ بعض نادان اولاد کے مر جانے کے سبب دہریہ ہو جاتے ہیں۔بعض جگہ اولاد انسان کو ایسی عزیز ہوتی ہے کہ وہ اس کے واسطے خدا تعالیٰ کا شریک بن جاتی ہے۔بعض لوگ اولاد کے سبب سے دہریہ، ملحد اور بے ایمان بن جاتے ہیں۔بعضوں کے بیٹے عیسائی بن جاتے ہیں تو وہ بھی اولاد کی خاطر عیسائی ہو جاتے ہیں۔بعض بچے چھوٹی عمر میں مر جاتے ہیں تو وہ ماں باپ کے واسطے سلب ایمان کا موجب ہو جاتے ہیں۔

لیکن اللہ تعالیٰ ظالم نہیں۔جب کسی پر صدمہ سخت ہو اور وہ صبر کرے تو جتنا صدمہ ہوا تنا ہی اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔خدا تعالیٰ رحیم، غفور اور ستار ہے۔وہ انسان کو اس واسطے تکلیف نہیں پہنچاتا کہ وہ تکلیف اٹھا کر دین سے الگ ہو جائے۔بلکہ تکالیف اس واسطے آتی ہیں کہ انسان آگے قدم بڑھائے۔صوفیاء کا قول ہے کہ ابتلاء کے وقت فاسق آدمی قدم پیچھے ہٹاتا ہے لیکن صالح آدمی اور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے۔

(الفضل 11 جون 2010ء)

والدین نمونہ بنیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

پس جو والدین اولاد کے خواہشمند ہوں انہیں نیک اولاد کی خواہش کرنی چاہیئے اور پھر اولاد کی تربیت بھی اس کے مطابق ہو اور جیسا کہ میں نے کہا اولاد کی تربیت کیلئے سب سے پہلے اپنے نمونے قائم کرنے چاہئیں۔واقفین نو بچوں کے جو والدین ہیں انہیں خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ (مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

وعدہ جات چندہ تحریک جدید

عہدیداران کو تحریک جدید کے رواں سال کے وعدہ جات مکمل کرنے کیلئے 31 جنوری کی تاریخ دی گئی تھی۔اب تحریک جدید کے رواں مالی سال کے چار ماہ گزر چکے ہیں اور کئی جماعتوں کی وعدہ جات کی فہرستیں مرکز موصول نہیں ہوئیں۔عہدیداران وعدہ جات مکمل کر کے جلد از جلد مرکز پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔بانی تحریک جدید حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر تحریک جدید کے وعدہ جات کے بارے میں فرمایا۔

''بعض جماعتوں کے عہدیدار لوگوں کو یہ کہہ کر خاموش کر رہے ہیں کہ جلدی نہ کرو پہلے غور کر لو۔گویا ان کے غور کرنے کا زمانہ ابھی باقی ہے ڈیڑھ دو ماہ سے میں خطبات پڑھ رہا ہوں اور تمام حالات وضاحت سے پیش کر چکا ہوں، لیکن ابھی ان کے غور کا موقع ہی نہیں آیا۔یہ مشورہ کوئی نیک مشورہ نہیں یا سادگی پر دلالت کرتا ہے یا شاید بعض خود قربانی سے ڈرتے ہوں اور دوسروں کو بھی اس سے روکنا چاہتے ہوں کہ ان کی سستی اور غفلت پر پردہ پڑا رہے......قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔...... دوسروں سے نیکی میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔اور جلدی کی کوشش کرو''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 14 دسمبر 1934ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 15 جنوری 2016ء

س: اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی نسلوں کو نوازتا ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں اور نیکی پر قائم رہنے والوں کی اولاد در اولاد اور نسلوں کی بھی حفاظت فرماتا ہے اور انہیں نوازتا ہے بشرطیکہ وہ اولاد در نسل بھی نیکی پر قائم رہنے والی ہو۔

س: حضرت مصلح موعود نے حضرت علیؓ کی خدمات کا ذکر کن الفاظ میں کیا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے جب اپنی رسالت کے ابتدائی ایام میں اپنے خاندان کے لوگوں کو پیغام حق پہنچانے کیلئے دعوت کی تو حضرت علی کھڑے ہوئے اور عرض کی کہ گو میں عمر میں سب سے چھوٹا ہوں لیکن میں آپ کا ساتھ دینے کے لئے تیار ہوں اور عہد کرتا ہوں کہ ہمیشہ ساتھ دوں گا۔ ہجرت کے وقت حضرت علیؓ کو ہی اللہ تعالیٰ نے اس قربانی کی توفیق دی کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت علی کو اپنے بستر پر لٹایا اور فرمایا تم یہاں لیٹے رہنا تا کہ دشمن سمجھے کہ میں لیٹا ہوا ہوں۔ اس وقت حضرت علی نے یہ نہیں کہا کہ یا رسول اللہ دشمن باہر گھیرا ڈال کے کھڑا ہے صبح جب انہیں پتا چلے گا تو بعید نہیں کہ مجھے قتل کر دیں بلکہ بڑے اطمینان کے ساتھ حضرت علیؓ آپ کے بستر پر سو گئے اور صبح جب کفار کو پتا چلا تو انہوں نے حضرت علیؓ کو بہت مارا پیٹا لیکن بہر حال اس وقت تک آنحضرت ﷺ مکہ سے ہجرت کر چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؓ کو ان کی اس قربانی پر نوازا بلکہ آپ کی اولاد کو اور نسلوں کو بھی اللہ تعالیٰ عزت سے نوازا۔

س: حضرت مصلح موعود نے اللہ تعالیٰ کے حضرت علیؓ پر ہونیوالے فضلوں کا ذکر کن الفاظ میں فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے! حضرت علیؓ پر پہلا فضل تو اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ آپ کو آنحضرت ﷺ کی دامادی کا شرف حاصل ہوا۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر حضرت علیؓ کے مختلف کاموں کی وجہ سے بڑی تعریف فرمائی۔ ایک دفعہ آنحضرتؐ نے حضرت علیؓ کو مدینے میں رہنے کا حکم دیا۔ حضرت علیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ کے جا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا اے علیؓ کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ تمہاری نسبت مجھ سے وہ ہو جو ہارون کی موسیٰ سے تھی۔ پھر جو اکثر اولیاء اور صوفیاء گزرے ہیں وہ حضرت علیؓ کی اولاد میں سے ہی ہیں یا تھے۔

س: حضرت مصلح موعود نے ہارون الرشید اور امام موسیٰ رضا کا کون سا واقعہ بیان؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہارون الرشید نے امام موسیٰ رضا کو کسی وجہ سے قید کر دیا اور ان کے ہاتھوں اور پاؤں میں رسیاں باندھ دیں۔ ہارون الرشید نے خواب میں دیکھا کہ رسول کریم ﷺ تشریف لائے ہیں اور آپؐ کے چہرے پر غضب کے آثار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہارون الرشید تم ہم سے محبت کا دعویٰ کرتے ہو مگر تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم آرام دہ گدیلوں پر گہری نیند سو رہے ہو اور ہمارا بچہ شدت گرما میں ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے قید خانے کے اندر پڑا ہے۔ یہ نظارہ دیکھ کر ہارون بیتاب ہو کر اٹھ بیٹھا اور اپنے کمانڈروں کو ساتھ لے کر جیل خانے میں گیا اور اپنے ہاتھ سے امام موسیٰ رضا کے ہاتھوں اور پاؤں کی رسیاں کھولیں۔

س: نیکوں کی نسل ہونا کس وقت فائدہ دیتا ہے؟

ج: فرمایا! نیکوں، ولیوں اور بزرگوں کی نسل ہونا بھی اسی وقت فائدہ دیتا ہے جب انسان خود بھی نیکیوں پر قائم ہو اور اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو۔

س: خطبہ میں نمازوں کی ادائیگی کے حوالے سے حضرت معاویہ کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ! ایک دفعہ حضرت معاویہ کی صبح کے وقت آنکھ نہ کھلی اور کھلی تو دیکھا کہ نماز کا وقت گزر گیا ہے اس پر وہ سارا دن روتے رہے۔ دوسرے دن انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی آیا اور نماز کیلئے اٹھاتا ہے انہوں نے پوچھا تو کون ہے۔ اس نے کہا شیطان ہوں جو تمہیں نماز کیلئے اٹھانے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا تجھے نماز کیلئے اٹھانے سے کیا تعلق؟ یہ بات کیا ہے؟ اس نے کہا کل جو میں نے تمہیں سوتے رہنے کی تحریک کی اور تم سوتے رہے اور نماز نہ پڑھ سکے اس پر تم سارا دن روتے رہے فکر کرتے رہے۔ خدا نے کہا کہ اسے نماز باجماعت پڑھنے سے کئی گنا ثواب دے دو۔ مجھے اس بات کا بڑا صدمہ ہوا کہ نماز سے محروم رکھنے پر تمہیں اور زیادہ ثواب مل گیا۔ آج میں اس لئے جگانے آیا ہوں کہ آج بھی کہیں تم زیادہ ثواب نہ حاصل کر لو۔

س: خطبہ جمعہ میں ترکی کے سلطان عبدالحمید کی کس بات کا ذکر ہوا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ سلطان عبدالحمید خان کے وقت میں جب یونان سے جنگ کا سوال اٹھا تو اس کے وزراء نے بہت سے عذرات پیش کئے۔ جب وزراء نے اپنا مشورہ پیش کیا اور مشکلات بتائیں اور کہا کہ فلاں چیز کا انتظام نہیں تو سلطان عبدالحمید نے جواب دیا کہ کوئی خانہ تو خدا کیلئے بھی چھوڑنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود سلطان عبدالحمید کے اس فقرے سے بہت ہی لطف اٹھاتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس کی یہ بات بہت پسند ہے۔ تو مؤمن کیلئے اپنی کوششوں میں سے ایک خانہ خدا کے لئے بھی چھوڑنا ضروری ہوتا ہے۔

س: ظاہری اسباب کو اختیار کرنے کی بابت خطبہ جمعہ میں کیا بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ! یہ نہایت نازک معاملہ ہے کہ ایک طرف تدابیر کی رعایت ہو دوسری طرف توکل بھی پورا ہو۔ بعض لوگ ٹھوکر کھا کر اسباب پرست ہو جاتے ہیں اور بعض لوگ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار محض خیال کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ تدبیر پوری کر کے پھر توکل کا حکم ہے۔ اسی طرح ہر معاملے میں محنت کر کے پھر توکل کا حکم ہے اس کے بغیر خدا تعالیٰ کی مدد نہیں آتی۔

س: امن وسلامتی سے رہنے کی بابت حضرت مصلح موعود نے جماعت کو کیا نصائح بیان فرمائی ہیں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں! طاقت مل جانے کے بعد تم کہیں ظلم نہ کرنے لگ جانا اور تمہاری امن پسندی مجبوری کی نیکی نہ ہو۔ اگر تم طاقت ملنے پر ظالم بن جاؤ گے تو تمہاری آج کی نرمی بھی ضائع ہو جائے گی۔ پس تم استغفار بھی کرتے رہو اور اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی دعائیں کرو۔

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی مختلف انگوٹھیوں کی تقسیم کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہم تین بھائی تھے اور حضرت مسیح موعود کی تین ہی انگوٹھیاں تھیں حضرت اماں جان نے قرعہ ڈالا اور عجیب بات ہے کہ قرعہ تین بار ڈالا اور تینوں دفعہ الیس اللہ...... والی انگوٹھی میرے نام اور غرست لک...... والی انگوٹھی میاں بشیر احمد صاحب کے نام اور مولی بس والی انگوٹھی تینوں دفعہ میاں شریف احمد صاحب کے نام نکلی۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر افراد جماعت کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! پس حضرت مسیح موعود کی کتب کو ہمیں خاص طور پر پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے انہی سے ہمارا دینی علم بھی بڑھے گا اور ہمیں دعوت الی اللہ کا شوق بھی پیدا ہوگا ہمارے علم میں برکت بھی پڑے گی اور حضرت مسیح موعود کی یہی حقیقی برکت ہے اور اس کیلئے ہمیں بھی اس حقیقی تعلیم کا علم ہونا چاہئے اور اس کے مطابق دعوت الی اللہ ہونی چاہئے اور نوجوانوں کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے۔

س: حضور انور نے کن کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: (1) مکرم عبدالعزیز ڈوگر صاحب انگلینڈ وفات 11 جنوری 2016ء بعمر 87 سال۔ (2) مکرمہ اقبال نسیم عظمت صاحبہ اہلیہ مکرم غلام سرور بٹ صاحب وفات 13 جنوری بعمر 94 سال۔ (3) مکرمہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ قریشی محمد شفیع عابد صاحب درویش قادیان وفات 6 جنوری 2016ء بعمر 89 سال۔

مالٹا میں پیس سمپوزیم

یہ پروگرام مورخہ 24 اپریل بروز جمعۃ المبارک منعقد کیا گیا۔ پیس سمپوزیم کا مرکزی عنوان "Religion, Freedom and Peace" رکھا گیا اور امسال پہلی مرتبہ صدر مملکت مالٹا Her Excellency Marie-Louise Coleiro Preca صاحبہ کی شرکت کے باعث یہ پروگرام تاریخی اہمیت کا حامل رہا۔

اس موقع پر گزشتہ دنوں افریقی تارکین وطن کی سمندر میں بڑی تعداد میں ہلاکتوں پر ایک تعزیتی پیغام بھی پیش کیا گیا۔

بعد ازاں پہلی تقریر صدر مملکت مالٹا نے کی۔

دوسری تقریر ہندوازم کے نمائندہ مائیکل موہن بھروانی صاحب نے کی۔

تیسری تقریر عیسائیت کی نمائندگی میں Rev. Joseph Ellul صاحب نے کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیت کی نمائندگی مکرم امام ابراہیم احمد نونن صاحب آف آئرلینڈ نے کی۔ آپ نے امن کے حوالہ سے تفصیل کے ساتھ دینی تعلیمات پیش کیں۔

تقاریر کے بعد حاضرین نے مقررین سے سوالات کئے۔

☆ یونیورسٹی کی ایک پروفیسر نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام بین المذاہب مکالمے کے فروغ کے لئے بہت ہی قابل ستائش کوشش ہے اور مقررین کا انتخاب بھی نہایت عمدہ تھا اور پروگرام کا انتظام بھی نہایت اعلیٰ درجہ کا تھا۔

امریکہ کے سفارت خانہ کے نمائندہ نے لکھا کہ اس پروگرام کے انعقاد اور قیام امن کے لئے آواز بلند کرنے پر آپ کا بہت شکریہ۔

ایک مہمان نے لکھا کہ مقررین نے ہمارے دلوں میں امن کے قیام کی خواہش کو جلا بخشی اور تازہ کیا ہے۔

ایک مہمان نے لکھا کہ امن سمپوزیم کا پروگرام بہت دلچسپ تھا۔ اب حکومتی اداروں، مختلف تنظیموں اور جماعتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ہم سب ایک بڑا انسانی خاندان بن جائیں۔

ایک مہمان نے لکھا کہ میں پیس سمپوزیم کے انعقاد کو بہت سراہتا ہوں تاہم دنیا میں قیام امن کی کوششوں کے باوجود مذاہب میں تفریق بڑھ رہی ہے۔ میرا خیال ہے کہ جب تک ایک تعلیم پر اتفاق نہ کر لیا جائے جو تمام مذاہب کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہو قیام امن مشکل نظر آتا ہے۔ اور وہ تعلیم والدین کی محبت کی طرح واضح طور پر خدا کی ہستی کو بیان کرنے والی ہو۔

☆ ☆ ☆

مکرم میر انجم پرویز صاحب

آؤ مظؔہر کا ذکر خیر کریں مرکے بھی جو حیات ہے یارو!

محترم چوہدری محمد علی صاحب مضطؔر

ہر دل عزیز شخصیت

محترم چوہدری محمد علی صاحب ایک ہر دلعزیز شخصیت کے مالک انسان تھے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہر چھوٹا بڑا، اپنا پرایا آپ کی تعریف میں رطب اللسان اور آپ کے اخلاق و اوصاف کا ثنا خواں نظر آتا ہے۔ خوش خلقی، عجز وانکسار، اخلاص و وفا، عزم وہمت اور شفقت ومحبت آپ کے نمایاں اوصاف میں سے تھے۔ علاوہ ازیں آپ کی قابلیت ولیاقت، دانش وبینش، فہم وفراست نے سب کو آپ کا گرویدہ بنا دیا تھا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خلفاء سلسلہ کی صحبت و قربت کے فیض نے آپ میں ایک خوئے محبوبی پیدا فرما دی تھی۔ جو بھی آپ سے ملتا یا آپ کے پاس بیٹھتا وہ آپ سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔

تنہائی اور وسیع حلقہ احباب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ اگرچہ میں تنہائی پسند ہوں اور اکیلے رہنا مجھ پر گراں نہیں، لیکن بایں ہمہ میرے ملنے والے اور جاننے والے بھی کچھ کم نہیں۔ میری تنہائی ایسی نہیں جس کے نتیجہ میں انسان لوگوں سے کٹ کر رہ جاتا ہے، بلکہ لوگ بڑی محبت سے میرے پاس آتے ہیں اور مجھے ان سے مل کر خوشی ہوتی ہے۔ گویا آپ خلوت میں جلوت اور جلوت میں خلوت کا عالم رکھتے تھے۔

آتش فشاں پُر ولولہ دل

آپ مثالی عزم وہمت کے مالک تھے۔ ایک لمبا عرصہ متعدد بیماریوں کے خلاف لڑتے رہے اور کئی دفعہ موت کو شکست دی، لیکن بالآخر دست قضا نے احمدیت کے برگزیدہ شجر سے اس گل خوبی کو چُن ہی لیا۔ جب آپ کی کتاب اشکوں کے چراغ تیاری کے مراحل میں تھی، آپ نے خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ شام کو گھر آجایا کرو۔ ان دنوں آپ بیت الظفر میں رہا کرتے تھے اور آپ کی عمر 88 سال تھی۔ اشکوں کے چراغ کے ہر شعر کی نظر ثانی کرنے میں دو سال سے زیادہ عرصہ لگ گیا۔ جب بھی خاکسار مسودہ لے کر حاضر ہوتا آپ کو گھر میں کرسی پر بیٹھا مصروف عمل پاتا اور یہ کوئی ایک دو دن کی بات نہیں بلکہ دو اڑھائی سال کا مسلسل مشاہدہ ہے۔ صبح آپ دفتر بھی باقاعدگی کے ساتھ جاتے اور شام کو روزانہ سامنے ترجمہ کی فائلیں پڑی ہوتیں۔ اس وقت آپ حقیقۃ الوحی کا ترجمہ کر رہے تھے اور اس کے ساتھ دوسرے لوگوں کے ترجمہ کی اصلاح کا کام بھی کرتے تھے۔ اس قدر ضعف پیری اور اتنی بیماریوں کے باوجود اس قدر ہمت اور محنت ورطۂ حیرت میں ڈال دیتی تھی۔ آپ کے دل میں اخلاص و وفا کا ایسا غیر معمولی جذبہ تھا جس نے آپ میں یہ عزم وہمت اور ولولہ پیدا کر دیا تھا۔

کبھی ایسا بھی ہوتا کہ آپ بوجہ کمزوری اور بیماری کے اپنے بستر سے اٹھ بھی نہیں پاتے تھے اور لیٹے لیٹے ہی سلام کا جواب دیتے اور کہتے کہ میں نے عمداً دروازہ کھلا رکھا تھا تا کہ جب آپ آئیں تو آپ کو تکلیف نہ ہو، کیونکہ میں تو اُٹھ کر کھول نہیں سکتا تھا۔ یعنی جب آپ کی یہ حالت ہو جاتی تھی کہ اٹھ بھی نہیں سکتے تب آپ کام چھوڑتے تھے۔ ع

عجب تھا عشق اس دل میں محبت ہو تو ایسی ہو

آخری عمر میں بھی صبح کے وقت بروقت تیار ہو کر دفتر جاتے تھے۔ صبح جب ہم دفتر تحریک جدید میں جانے کے لئے سعی کر رہے ہوتے تھے اُس وقت اکثر آپ کو بھی دفتر جاتے ہوئے دیکھتے تھے۔

میرا سب کچھ جماعت کا ہے

آپ نے اپنی ساری زندگی خدمت سلسلہ میں بسر کی اور اپنی تمام صلاحیتوں کو خدمت دین میں صرف کیا۔ یہاں تک کہ آپ کی شاعری بھی جماعت کے لیے تھی اور آپ نے جو کچھ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء سے سیکھا اس کا اظہار اپنی شاعری میں کیا۔ آپ نے خاکسار کو بتایا کہ ایک بڑے شاعر نے آپ کو مشورہ دیا کہ آپ اپنا ایسا کلام جس میں جماعت کا براہ راست ذکر ہے اس کو چھوڑ کر باقی کلام کو الگ چھپوائیں۔ پھر دیکھئے ادب کی دنیا میں کیا تہلکہ برپا ہوتا ہے۔ آپ نے ان کو جواب دیا کہ میرا سب کچھ جماعت کا ہے اور جماعت سے الگ کچھ نہیں۔ میں کس طرح کہہ سکتا ہوں کہ میری فلاں نظم یا غزل کا جماعت سے تعلق نہیں۔ چنانچہ اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ آپ کا کلام مجلس انصاراللہ پاکستان نے چھاپا اور اس طرح آپ کا کلام بھی جماعت ہی کی ملکیت بن گیا۔

اشکوں کے چراغ

آپ سے خاکسار کا ذاتی تعارف اُس وقت ہوا جب 2004ء میں ایک مہربان دوست نے مجھے آپ کا منظوم کلام طباعت سے قبل ایک نظر دیکھنے کے لئے دیا۔ خاکسار نے کلام میں بعض اصلاح طلب امور کی نشاندہی کی اور اسی سلسلہ میں آپ سے ملاقات بھی ہوئی۔ یہیں سے آپ سے رابطہ بڑھا اور دو سال سے زیادہ عرصہ تک خاکسار کو مسلسل آپ کے پاس بیٹھ کر صحبت سے مستفیض ہونے کا موقع ملتا رہا۔ ایک ایک شعر کی دُہرائی اور نظر ثانی کی گئی اور کلام کو ترتیب دیا گیا۔ پھر مکرم صابر ظفر صاحب جو فن شعر کے استاد ہیں، نے پڑھ کر بعض امور کی نشاندہی کی۔ اس کے بعد خاکسار کو حکم ہوا کہ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کو کلام دکھانا ہے، چنانچہ خاکسار کلام لے کر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب، جو اس وقت صدر مجلس انصاراللہ پاکستان بھی تھے، کی موجودگی میں ان کی اہلیہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کی خدمت میں گھر پر حاضر ہوا اور انھوں نے اپنی تجاویز اور قیمتی آراء سے نوازا۔ ازاں بعد چوہدری صاحب کی ہدایات کے مطابق اس کلام کو فائنل کر کے خاکسار نے اواخر 2006ء میں صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا۔ پھر جلد اشکوں کے چراغ چھپ گئی اور اس کی روشنی سے ہر خاص و عام کو مستفید ہونے کا موقع ملا۔

آپ کا آخری کلام

آپ نے وفات سے کچھ عرصہ قبل خاکسار سے کہا کہ ایک شعر ہوا ہے اس کے بعد کچھ نہیں ہو رہا۔ میرا ذہن کچھ دفتری اور کچھ ذاتی پریشانیوں میں الجھا ہوا ہے۔ آپ اس شعر کو لے کر غزل مکمل کرلیں۔ وہ شعر یہ تھا: ؎

تیرے اس انکار پر انکار سے
لگ نہ جائے تُو کہیں دیوار سے

بعد میں خاکسار عربک ڈیسک برطانیہ میں مامور برخدمت ہو گیا تو ایک دن روزنامہ الفضل میں پڑھا کہ مجلس انصاراللہ، پاکستان کے منعقد کردہ ایک مشاعرے میں آپ نے اپنی یہ غزل پیش کی۔ گویا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ غزل مکمل کرنے کی توفیق عطا فرما دی اور میرے علم کے مطابق یہ آپ کا آخری کلام ہے۔

خلافت سے محبت

آپ سے ملنے والا ہر شخص اس بات کا گواہ ہے کہ آپ خلافت کے سچے عاشق اور وفادار خادم تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک عام آدمی دور سے ہمیں اچھا لگتا ہے، لیکن جتنا ہم اس کے قریب ہوتے جاتے ہیں اتنا ہی اس کے عیوب ظاہر ہوتے جاتے ہیں، لیکن خلفاء کا وجود ایسا ہے کہ دور سے تو اچھے لگتے ہی ہیں لیکن جتنا آپ ان کے قریب ہوتے جاتے ہیں اتنا ان کا حسن زیادہ کھل کر سامنے آتا جاتا ہے اور یہ وہ امتیاز ہے جو عام انسانوں کو حاصل نہیں۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ چونکہ آپ کو خلفاء سلسلہ کا بہت قرب حاصل تھا اور ان کے قریب رہ کر کام کرنے کا موقع بھی آپ کو ملتا رہا، اس لحاظ سے آپ اس بات کے عینی شاہد بھی ہیں۔

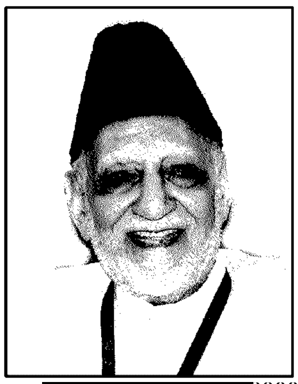

محترم چوہدری محمد علی صاحب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ غیر مبائعین اور بعض منافقین نے خلفاء کو جو تکالیف دیں اور جس قدر دلآزاری کی اس کے مقابل پر خلفاء نے جو حلم، بردباری، صبر اور برداشت کا عظیم نمونہ دکھایا اور تکلیف دینے والوں کے ساتھ جو احسان اور نیکی کا سلوک کیا، اس کا عشر عشیر بھی جماعتی لٹریچر میں محفوظ نہیں۔ شاید ابھی وقت مناسب نہیں یا کئی لوگوں کی پردہ پوشی بھی مقصود ہے، ورنہ یہ واقعات خلفاء سلسلہ کی مزید عظمت ووسعت حوصلہ اور اعلیٰ ظرفی کو نمایاں کرنے والے ہیں۔ آپ بہت سی باتوں کے عینی شاہد تھے اور اس خواہش کا اظہار بھی کیا کرتے تھے کہ کاش یہ باتیں ریکارڈ ہو جائیں، چاہے ابھی عام نہ کی جائیں اور بعد میں جب مناسب ہو ان کو عام کر دیا جائے۔

خاندان حضرت مسیح موعود سے محبت

خلفاء سلسلہ ہی نہیں بلکہ آپ خاندان حضرت مسیح موعود سے بھی بہت محبت رکھتے تھے اور اس بات کو بھی اپنے ایمان کا ایک حصہ سمجھتے تھے۔ خاندان کے ہر چھوٹے بڑے کی بہت تعظیم وتکریم کرتے اور عزت واحترام سے پیش آتے تھے۔ ایک دفعہ خاندان کی ایک صاحبزادی کا فون آیا اور انھوں نے پوچھا کہ آپ کو فلاں چیز پکا کر بھجوائی تھی کیا آپ کو مل گئی اور پسند آئی کہ نہیں؟ تو آپ آبدیدہ ہو گئے اور بڑے عجز کے ساتھ شکریہ ادا کیا اور کہنے لگے کہ میں تو غلام ہوں، میرے لئے آپ نے کیوں تکلیف کی۔ پھر فون کے بعد بھی آپ خاکسار سے خاندان حضرت مسیح موعود کے اوصاف حمیدہ اور اخلاق عالیہ کا ذکر فرماتے رہے اور اس حوالے سے اپنا یہ شعر سنایا کہ ؎

جسم اس کا ہے، جان اس کی ہے
اس کے ٹکڑوں پہ ہیں پلے صاحب

ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

آپ ادب آداب کا بہت خیال رکھتے تھے۔ حضرت مسیح موعود اور خلفاء کا ذکر نہایت ادب اور محبت سے کرتے تھے۔ خاکسار نے مشاہدہ کیا ہے

کہ جب بھی کوئی تحریر آپ کے سامنے آتی جس میں خلفاء یا رفقاء یا دیگر بزرگان سلسلہ میں سے کسی کا نام مذکور ہوتا اور ساتھ دعائیہ کلمات نہ ہوتے تو ہاتھ سے لکھ دیتے اور توجہ دلاتے کہ ان چیزوں کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔

نکتہ آفرینی

آپ بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی بات میں ایک لطیف نکتہ پیدا کر لیتے تھے۔ مجھے ایک دفعہ فرمایا کہ ہم تو اب کام نہیں کر سکتے، آپ تو نوجوان ہیں، آپ تو بہت کام کر سکتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ ہم تو بہت کمزور ہیں اور یہ کہتے ہوئے میں نے غالب کا یہ مصرع پڑھ دیا: ع

ننگ پیری ہے جوانی میری

فرمانے لگے نہیں بلکہ یوں کہیں : ننگے پیریں اے جوانی میری یعنی ننگے پاوں ہے جوانی میری۔ کس خوبصورتی سے غالب کے مصرعے کو پنجابی میں ڈھال کر مضمون کو بالکل اُلٹا دیا اور اس میں لطیف نکتہ پیدا کر دیا۔ درحقیقت آپ چاہتے تھے کہ ہم خدام سلسلہ میں جوش اور ولولہ کی ایسی حالت ہونی چاہئے جیسے کوئی ننگے پاوں تیزی کے ساتھ چلتا بلکہ دوڑتا ہے، جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے:

مجھ کو اک آتش فشاں پرولولہ دل کی تلاش

لطیف مزاح

اگرچہ آپ کی پہچان دردوغم اور رقت ہے لیکن آپ میں انتہائی لطیف مزاح بھی پایا جاتا تھا۔ آپ نے یونیورسٹی کا امتحان دینے کے فوراً بعد ہی حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر کالج میں تدریس شروع کر دی تھی، جس کا نتیجہ یہ تھا کہ آپ کی اور آپ کے ابتدائی طلباء کی عمروں میں زیادہ تفاوت نہ تھا۔ ایک دفعہ بتایا کہ میں جلسہ سالانہ یوکے پر گیا تو وہاں ایک بہت ضعیف اور بوڑھا شخص جس کی کمر جھکی ہوئی تھی اور اس سے چلنا بھی دشوار ہو رہا تھا، میرے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے پہچانا؟ چوہدری صاحب کہتے ہیں کہ میں نے کہا: میں بہت معذرت چاہتا ہوں، میں آپ کو پہچان نہیں سکا۔ تو اس نے کہا: میں آپ کا فلاں شاگرد ہوں۔ کہتے ہیں: اس کی پیرانہ سالی اور ضعف کی حالت دیکھ کر میں نے کہا کہ اگر آپ میرے شاگرد ہیں تو مجھے تو آپ کو دیکھ کر ہی مر جانا چاہئے۔

مہمان نوازی

جب خاکسار آپ کے ہاں بیت الظفر میں حاضر ہوتا تو جو میسر ہوتا بطور مہمان نوازی پیش کرتے اور بسا اوقات آپ فرماتے کہ میں خود آپ کو کوئی چیز بنا کر پیش نہیں کر سکتا، ویسے بھی آپ مہمان تھوڑی ہیں، آپ کا اپنا گھر ہے، کچن میں جا کر خود چائے یا کافی بنالیں۔ پھر بعض دفعہ کچن میں آجاتے اور ساتھ ساتھ بتاتے کہ کافی بنانے کے لیے دودھ کو اچھی طرح اُبالیں، اس میں بالائی ضرور ڈالیں اور پھر اچھی طرح ہلائیں۔

سمجھانے کا طریق

آپ اس بات کا بہت خیال رکھتے تھے کہ آپ سے کسی کی دلآزاری نہ ہو۔ کسی کی کوئی بات یا کوئی تصرف ناگوار بھی ہوتا تو فوراً اس کا اظہار نہیں کرتے تھے تاکہ دوسرے کو تکلیف نہ ہو۔ اکثر کوئی پرانا واقعہ بیان کر کے دوسرے کو بالواسطہ طور پر سمجھا دیتے تھے۔

انگریزی زبان سیکھنے کی ضرورت

آپ انگریزی زبان سیکھنے کی ضرورت پر بہت زور دیا کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں انگریزی سے کوئی سروکار نہیں لیکن حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچانے کے لئے یہ زبان سیکھنی اس زمانے میں بہت ضروری ہے۔ آپ یہ جملہ اکثر دُہرایا کرتے تھے کہ English is the window to the knowledge. کہ انگریزی علم کی طرف کھلنے والی کھڑکی ہے۔ آج تمام دنیا کے علوم انگریزی میں ملتے ہیں، چاہے عربی ہو یا فارسی، روسی ہو یا جاپانی، جرمن ہو یا فرانسیسی ہر زبان کے علوم اور ہر زبان کا ادب فوری طور پر انگریزی میں مہیا ہو جاتا ہے، اور بعض دفعہ اصل زبان میں تلاش کرو تو ملتا نہیں۔

مجھے یاد ہے کہ جامعہ ربوہ میں بعض اساتذہ کی خواہش تھی کہ نجیب محفوظ کا نوبیل انعام یافتہ عربی ناول اوُلادُ حارتنا دستیاب ہو جائے لیکن وہ کہیں سے ملتا نہ تھا۔ بعد میں سیریا سے بڑی تلاش بسیار کے بعد دستیاب ہوا جو خرید کر جامعہ کو بھجوایا گیا، لیکن یہاں خلافت لائبریری میں اس کا انگریزی ترجمہ غالباً اسّی یا نوّے کی دہائی کا پڑا ہوا تھا۔

خاکسار پر شفقت

اپریل 2007ء میں خاکسار عربی زبان کی تحصیل کے لئے سیریا چلا گیا۔ 2012ء میں واپس آنے کے بعد بھی مکرم چوہدری صاحب سے ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک ملاقات میں خاکسار نے اپنی بعض منظومات پیش کیں جن کو آپ نے بہت پسند فرمایا اور کہا کہ یہ الفضل میں چھپنی چاہئیں۔ میں نے عرض کیا کہ میرا شعروشاعری کے حوالے سے کوئی خاص تعارف نہ ہے۔ آپ نے فرمایا: میں خود الفضل کو بھجواتا ہوں۔ چنانچہ اسی وقت آپ نے مدیر روزنامہ الفضل مکرم مولانا عبدالسمیع خان صاحب کو فون کیا اور میرا تعارف کروایا اور کہا کہ میں ان کا کلام بھجوا رہا ہوں۔ چنانچہ آپ نے روزنامہ الفضل کو میری وہ نظمیں بھجوا دیں جو کچھ عرصے تک وقفے وقفے سے الفضل میں چھپتی رہیں۔

اسی طرح خاکسار نے حضرت مسیح موعود کے فرزند اکبر حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح پر کتاب کے مسودہ کو حتمی شکل دے کر آپ کو دکھایا۔ آپ نے محض از راہ شفقت سارا مسودہ پڑھا، ضروری اصلاح فرمائی اور پھر اپنی مصروفیات، علالت اور ضعف پیری کے باوصف کتاب کا مقدمہ بھی تحریر فرما کر گراں بار احسان کیا۔ آپ کی شفقت، محبت اور صحبت سے خاکسار کو بہت فیضیاب ہونے کا موقع ملا۔ آپ کی یاد کے حسین اور گہرے نقش میرے دل پر مرتسم ہیں۔ آپ بعض دفعہ ایسے اچھے الفاظ میں ذرہ نوازی فرما دیتے تھے کہ میرے لیے ان کا بیان کرنا مشکل ہے۔ صدق دل سے آپ کے لئے یہی دعا نکلتی ہے کہ

فردوس بریں میں گل نشیں ہو

ذیل میں مکرم چوہدری صاحب کی بیان فرمودہ چند اہم روایات درج کی جاتی ہیں جو جماعتی تاریخ کے لحاظ سے خاص اہمیت کی حامل ہیں۔

اس دن میں دوبارہ احمدی ہوا

محترم چوہدری محمد علی صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ ان کو ملازمت کے انٹرویو کی لیے دہلی جانا تھا۔ انٹرویو کے وقت ایک دستاویز کے ساتھ کریکٹر سرٹیفکیٹ بھی پیش کرنا تھا۔ چوہدری صاحب پریشان تھے کہ یہ سرٹیفکیٹ کہاں سے حاصل کریں اوپر سے وقت بھی بہت کم تھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ نے آپ کو حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے پاس بھیجا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آپ محترم صاحبزادہ صاحب کی عدالت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے سرٹیفکیٹ دیکھا اور فرمایا بیٹھ جائیں۔ آپ کو چائے وغیرہ پلوائی۔ عدالت کا وقت ختم ہو گیا تو آپ کو اپنے ساتھ لے گئے، کھانا کھلوایا اور شام کے قریب سرٹیفکیٹ پر دستخط کر دیے اور ساتھ لکھا کہ I know him: for quite some time.۔ چوہدری صاحب کہتے ہیں: خاکسار نے عرض کی۔ میاں صاحب! اتنے سے کام کے لیے آپ نے مجھے شام تک بٹھائے رکھا۔ آپ نے فرمایا: سرٹیفکیٹ میں یہ درج ہے کہ میں اس کو جانتا ہوں، حالانکہ میں تو آپ کو پہلے جانتا نہ تھا۔ اس لیے میں اس پر کیسے دستخط کر سکتا تھا۔ اب میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں آپ کو کچھ دیر سے جانتا ہوں۔

چوہدری صاحب کہتے ہیں سچی بات تو یہ ہے کہ صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے تقویٰ کے اس اعلیٰ معیار کو دیکھ کر اس دن میں دوبارہ احمدی ہوا تھا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی زمانہ طالبعلمی میں ایک سٹرائیک میں شمولیت کا واقعہ جماعتی تاریخ کا حصہ ہے، جس پر حضرت مسیح موعود نے آپ کو جماعت سے خارج کر دیا تھا۔ پھر آپ نے معافی نامہ لکھ کر حضرت اقدس کی خدمت میں بھجوایا تو حضور نے آپ کو معاف فرما دیا۔ اس حوالے سے ایک ضروری وضاحت کرتے ہوئے محترم چوہدری صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب نے خاکسار کو بتایا کہ وہ سٹرائیک میں شامل نہیں ہوئے تھے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ پھر آپ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں وضاحت کیوں نہ پیش کی؟ تو صاحبزادہ صاحب آبدیدہ ہو گئے اور فرمانے لگے۔

آپ نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا نہیں۔ میں ان کے سامنے کیا وضاحت کرتا۔ میں سٹرائیک میں تو شامل نہیں ہوا تھا لیکن کلاس میں بھی نہیں گیا تھا، جبکہ دوسرے احمدی طلبہ کلاس میں شامل ہوئے تھے۔

یہ بیان اپنے اندر ایک لطافت اور محبت سمیٹے ہوئے ہے۔ اس سے جہاں رفقاء احمد کے کمال ادب کا اندازہ ہوتا ہے وہاں ان کی اطاعت کے معیار کا بھی پتا چلتا ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے سٹرائیک میں شمولیت نہ کی تاہم کلاس میں نہ جانے کو ہی حضور کی تعلیمات کی نافرمانی پر محمول کیا۔ نیز اپنی براءت پیش کرنے کی بجائے مقام ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے معافی کے راستے کو اختیار کیا۔ یہ تھے رفقاء احمد جنہوں نے اوّلین کے نمونوں کو زندہ کر دکھایا۔

محترم چوہدری صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ محترم کرنل داؤد صاحب نے آپ کو حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے حوالے سے ایک واقعہ بتایا تھا جو درج ذیل ہے:

ایک مرتبہ لاہور میں پنجاب کے سینئر افسران کی دعوت تھی جس میں علاوہ دیگر افسران کے صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب بھی مدعو تھے۔ بشپ آف لاہور بھی وہاں موجود تھے۔ صاحبزادہ صاحب نے ابھی حضرت مسیح موعود کی بیعت نہیں کی تھی، بشپ صاحب نے غالباً اس خیال سے کہ یہ بھی حضرت اقدس کے مخالفین میں شامل ہیں، آپ کے خلاف زبان درازی کرنی چاہی۔ صاحبزادہ صاحب نے انھیں دو ایک بار ایسا کرنے سے روکا لیکن وہ باز نہ آئے۔ جس پر صاحبزادہ صاحب نے کھانے سے بھری پلیٹ بشپ صاحب کو دے ماری۔ آپ اگرچہ ابھی تک حضرت اقدس کی بیعت سے مشرف نہ ہوئے تھے لیکن آپ کے لیے دل میں ایک غیرت اور احترام کا تعلق رکھتے تھے، لہٰذا آپ نے اس بات کی کوئی پروا نہ کی کہ دعوت میں موجود حاضر افسران بشپ آف لاہور کے رویے کے خلاف آپ کے اس ردعمل پر کیا کہیں گے۔

اوامر کے پابند

جوش ملیح آبادی کی خودنوشت ''یادوں کی بارات'' اردو کی نمایاں خودنوشتوں میں سے ہے۔ اس میں جوش صاحب نے ایک دوست کا ذکر کیا لکھتے ہیں:

'' میاں محمد صادق دراز قامت ژرف نگاہ، شب رنگ، صباح طینت، لاہور کے باشندے ......عقیدے کے لحاظ سے قادیانی، **نواہی سے بیزار، اوامر کے پابند، نماز پنجگانہ کے بغیر سانس لینے کو گناہ سمجھنے والے**، سخن سنج، شاعر نواز، اخلاص شعار، مردم شناس، عہدے کے اعتبار سے شب یلدا، اور پاکیزگی طبع وشرافت نفس کے نقطہ نظر سے صبح صادق!............ وہ شدت کے ساتھ دین دار تھے............''۔

سوائن فلو۔علامات اور احتیاطی تدابیر

سوائن فلو بیماری H1N1 وائرس سے ہوتی ہے۔ یہ وائرس انسان میں متاثرہ شخص کے چھینکنے، کھانسنے، ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے پھیل سکتی ہے۔ وائرس کا پیریڈ 1 سے 7 دن تک ہوتا ہے۔ یہ وائرس سخت اور ٹھوس جگہ پر 24 سے 28 گھنٹے زندہ رہتے ہیں۔ یہ وائرس کپڑوں میں 8 سے 12 گھنٹوں تک اور ٹشو پیپر میں 15 منٹ تک اور ہاتھوں میں 30 منٹ تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اگر اس دوران کسی اور کے ذریعے یہ چیزیں آئیں تو خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ اس بیماری کو تین کیٹیگری میں تقسیم کیا گیا ہے۔

کیٹیگری اے

اے کیٹیگری کے مریضوں کو عام سردی زکام کی علامات جیسی تکلیف ہوتی ہے۔ ان کو سردی زکام و تکلیف کے مطابق دوائی دے کر گھر پر آرام کرنے کی صلاح دی جاتی ہے۔

کیٹیگری بی

بی کیٹیگری میں ایسے مریضوں کو رکھا گیا ہے، جن کو تیز بخار 100 ڈگری یا اس سے اوپر (گلے میں خراش، کھانسی، ہاتھ پاؤں سرد رہتے یا اسہال کی تکلیف ہو۔ اس میں مریضوں کو ان کی اصل بیماری کے ساتھ سوائن فلو) ایچ 1 این 1 علاج ٹیمی فلو دے کر مریض کو گھر پر آرام کرنے کی صلاح دی جاتی ہے۔

کیٹیگری سی

سی کیٹیگری کے مریضوں میں بی کیٹیگری کے مریضوں کی علامات کے ساتھ ساتھ سانس لینے میں دشواری، سینے میں درد، بلغم کے ساتھ خون آنا، ناخن نیلے پڑنا وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

ابتدائی علامات

ناک کا مسلسل بہنا، چھینک آنا، ناک بند ہونا، بندن میں درد یا اکڑن محسوس کرنا۔

سر میں خوفناک درد، کف اور کولڈ، مسلسل کھانسی آنا، نیند نہ آنا، بہت زیادہ تھکاوٹ محسوس ہونا، بخار ہونا، دوا کھانے کے بعد بھی بخار کا مسلسل بڑھنا، گلے میں خراش ہونا اور اس کا مسلسل بڑھتے جانا۔

احتیاطی تدابیر

کسی بھی قسم کی انفیکشن خصوصاً وائرل انفیکشن کے تدارک اور داخلی مزاحمت و مدافعت بڑھانے کیلئے کسی بھی قسم کی گوبھی، لہسن، پیاز، ترش پھل لیموں، مالٹا، سنگترہ، ٹماٹر، ادرک، کالی مرچ، زنک والی غذائیں مثلاً گندم، مچھلی اور گوشت وغیرہ کو اپنی روزمرہ خوراک میں شامل کریں۔

اپنے ہاتھوں کو باقاعدہ کسی صابن سے دھوئیں۔ لیکوئیڈ سوپ کا استعمال وائرس کو پھیلنے سے بچانے کا اچھا طریقہ ہے۔ اگر آپ ایسے علاقے میں ہیں جہاں اس وبا کے پھیلنے کے امکانات ہیں، یا ایسے لوگ ہیں جو حال ہی میں بیرون ملک کا سفر کر کے لوٹے ہیں تو پھر احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا مزید ضروری ہے۔ جہاں وبا پھیلی ہو وہاں پر ڈسپوزایبل ماسک کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔

چھینکتے یا کھانستے وقت کسی رومال یا ٹشو پیپر کو استعمال کریں اور استعمال کے فوراً بعد اسے ضائع کر دیں اور ہاتھوں کو فوراً لیکوئیڈ صابن سے دھولیں۔

زیادہ تر غیر ملکی سفر میں رہنے اور اکثر پبلک ٹیلی فون، ریسٹورنٹس یا پبلک مقامات پر عام استعمال کی چیزیں استعمال کرنے والے افراد کو وائرل انفیکشن کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے اس سلسلے میں شدید ضرورت ہو تو اپنے پاس Wipes ضرور رکھنا چاہئے اور اپنے ہاتھوں اور چہرے کو Wipes سے اچھی طرح صاف کریں۔

(خیبر ٹائمز مورخہ 31 جنوری 2016ء)

☆...............☆...............☆

مکرم قمر احمد شفیق صاحب

میرے بھائی محترم نسیم احمد سیفی صاحب واقف زندگی

میرے بڑے بھائی محترم نسیم احمد سیفی صاحب واقف زندگی ابن محترم چوہدری شریف احمد صاحب ڈرائیور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ 10 اکتوبر 2015ء کو 55 سال کی عمر میں چار ماہ کی علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

مرحوم حضرت میاں اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف اٹھوال اور محترم چوہدری گھسیٹے خاں صاحب آف کلانور جنہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں بیعت کی توفیق ملی، کی نسل میں سے تھے۔ ان کے دادا مکرم چوہدری سردار محمد صاحب اور ان کے نانا مکرم محمد صدیق صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ مرحوم مکرم محمد شفیع اشرف صاحب سابق ناظر امور عامہ کے بھانجے اور مکرم صوبیدار (ر) محمود احمد بشیر صاحب دارالنصر شرقی ربوہ کے داماد تھے۔

محترم نسیم احمد سیفی صاحب کو 13 دسمبر 2005ء میں زندگی وقف کرنے کی توفیق ملی۔ وہ یکم اکتوبر 1996ء سے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بطور ڈرائیور خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ انہوں نے تقریباً 19 سال صدر انجمن احمدیہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ بڑی ذمہ داری کے ساتھ وہ اپنی ڈیوٹی ادا کرتے رہے۔ نمازوں کے پابند اور تمام تحریکات میں حصہ لینے والے تھے۔ بڑے خوش اخلاق، ہردلعزیز تھے اور تمام کارکنان کے ساتھ پیار اور محبت کے ساتھ ہمدردانہ تعلق رکھتے تھے۔ جب 1999ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ کو ایک بے بنیاد مقدمہ میں اسیر راہ مولیٰ بننے کا اعزاز حاصل ہوا تو اس دوران پیارے بھائی محترم نسیم احمد سیفی صاحب نے ایک خواب محترم ناظر صاحب اعلیٰ کو بھجوائی اسی طرح مکرم خواجہ عبدالشکور صاحب ڈرائیور نظارت علیاء کی بھی خواب بھجوائی گئی۔ وہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ستمبر، اکتوبر 2008ء کے صفحہ نمبر 257,256 پر شائع ہوئی۔ اپنی خواب تحریر کر کے بھجوائی تھی۔ وہ تحریر کرتے ہیں کہ آج نماز تہجد کے وقت میں خواب میں دیکھا کہ خاکسار لیٹا ہوا ہے۔ ایک سفید لباس میں ملبوس بزرگ تشریف لائے ان کی پگڑی اور داڑھی بھی سفید تھی وہ ہاتھ میں ایک چھڑی پکڑے ہوئے تھے جس کا نچلا حصہ تو عام لکڑی کا اور دستی والا حصہ سفید رنگ کا تھا۔ انہوں نے مجھے چھڑی کی نوک سے جگایا اور کہا کہ اٹھو تیاری کرو۔ پیر والے روز۔ اس کے بعد میں بیدار ہو گیا۔ اگر وہ خواب سچی ہے تو اس کے مطابق اب رہائی اگلے سوموار پر جا پڑی ہے۔ اسی طرح نظارت علیاء کے ایک اور ڈرائیور نے بھی اپنی ایک خواب بتائی تھی کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ کافی لوگ اکٹھے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میرے ذہن میں یہ خیال ہے کہ میاں صاحب تو کل رہا ہو کر آگئے ہیں پھر آج کیوں لوگ اکٹھے ہیں۔ یہ پوچھنے پر انہیں جواب ملتا ہے کہ آج اکبر صاحب کی شادی ہے۔ میں نے خواجہ شکور صاحب کی سنائی ہوئی خواب جب محترم میاں صاحب اور کرنل صاحب (ایاز محمود خان صاحب صدر عمومی ربوہ) کو سنائی تو میاں صاحب نے انہیں فرمایا کہ شکور صاحب کی خواب کے مطابق تم میرے ساتھ جاتے ہوئے نظر نہیں آتے اور مجھے دعا سکھائی کہ یہ کثرت سے پڑھا کرو۔ شام کو ہماری بیرک بلاک کر دی گئی اور میرے خیال میں قیدیوں کی گنتی آخری مراحل میں تھی اور حاضری کی گھنٹی نہیں بجی تھی کہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل آگئے انہوں نے ہماری بیرک کی سلاخوں میں سے آواز دی کہ میاں صاحب اور کرنل صاحب آپ کو مبارک ہو آپ کی رہائی ہے اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے گنتی کو رکوانے کا حکم دے دیا۔ میاں صاحب نے فوراً ان سے پوچھا کہ آپ نے اکبر اور ماسٹر محمد حسین صاحب کا نام کیوں نہیں لیا تو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ جناب آپ بڑے ہیں آپ کا نام لینا تھا۔ یہ بھی آپ کے ساتھ ہی شامل ہیں۔ میاں صاحب کو اپنے لئے فکر مند دیکھ کر مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ انہیں اپنے سے زیادہ ہماری فکر ہے۔ ہم نے اپنا سامان پیک کرنا شروع کر دیا لیکن میرے ذہن میں مذکورہ خواب اٹکی ہوئی تھی۔ ان کی خواب کی میاں صاحب نے جو تعبیر فرمائی تھی اس کے مطابق ہمارا اکٹھا جانا نظر نہیں آتا تھا۔ اس روز محترم میاں صاحب اور کرنل صاحب کی رہائی ہوئی۔ باقی دو ماسٹر محمد حسین صاحب اور اکبر صاحب کی ضمانت اگلے روز ہوئی۔

رسالہ تشحیذ الاذہان ستمبر، اکتوبر 2008ء کے صفحہ نمبر 260 پر تحریر ہے کہ جیل سے رہائی پر محترم میاں صاحب ناظر اعلیٰ صاحب نے جس طرح اپنے ماتحتوں اور ساتھیوں کا خیال رکھا وہ بھی قابل ذکر ہے۔ نظارت علیاء کے ڈرائیور نسیم سیفی صاحب نے بتایا کہ ان کی بڑی شدید خواہش تھی کہ میاں صاحب ان کی گاڑی میں ہی جیل سے واپس ربوہ آئیں گے لیکن نظارت امور عامہ نے جو پروگرام تیار کیا تھا اس میں سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے میاں صاحب کو اس گاڑی میں لانے کی بجائے کسی اور گاڑی میں لانے کا پروگرام تھا جس کی وجہ سے نسیم سیفی صاحب دل گرفتہ تھے۔ وہ جب میاں صاحب سے ملے تو میاں صاحب نے ان سے پوچھا کہ آپ کی گاڑی کہاں ہے؟ نسیم سیفی صاحب کے بتانے پر آپ ان کی گاڑی میں سوار ہو گئے اور اسی میں ربوہ تشریف لائے۔ اس طرح بھائی سیفی کی خواہش بھی پوری ہوئی۔

جب 28 مئی 2010ء کو لاہور کی دو بیوت الذکر پر حملہ کی اطلاع موصول ہوئی تو محترم ناظر صاحب اعلیٰ کی ہدایت پر مرکز کی طرف سے جو وفد بھجوایا گیا۔ ان کی امداد کے لئے جانے والے وفد میں مکرم نسیم احمد سیفی صاحب بھی شامل تھے۔ اس وقت لاہور میں انتہائی خراب حالات میں آپ نہایت ذمہ داری اور حوصلہ کے ساتھ ڈیوٹی دیتے رہے۔

محترم نسیم احمد سیفی صاحب ہر وقت صاف ستھرا لباس پہنتے، خوش باش رہتے اور تمام سفر کرنے والوں کے ساتھ ہمیشہ ہمدردی اور سہولت پیدا کرنے کی کوشش کرتے اور وہ انہیں بعد میں بھی یاد رکھتے۔ خلافت کے ساتھ بہت عقیدت رکھتے اور سب کو اس کی تلقین بھی کرتے اور خلافت کی ہر تحریک پر فوراً لبیک کہتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت اور درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122427 میں نائلہ مدحت

بنت عبداللہ جان قوم افغان پیشہ طالب علم عمر24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peshawar ضلع و ملک Peshawar, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23 جولائی2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور18تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ2ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی ہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ مدحت گواہ شد نمبر1۔ملک مشہود احمد ولد ملک کرم الدین بشیر گواہ شد نمبر2۔مہران احمد ولد عبدالرحمان

مسل نمبر122428 میں عاصمہ شہزادی

زوجہ منصور احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117 ضلع و ملک Nankana Sahib ,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور32تولہ16لاکھ روپے(2)حق مہر1لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 3ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عاصمہ شہزادی گواہ شد نمبر1۔شبیر احمد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر2۔عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر122429 میں عرفان احمد

ولد مبارک احمد قوم ....پیشہ ہنرمند مزدوری عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 169 Garmola ضلع و ملک Sheikhupura ,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ3فروری2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ3ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عرفان احمد گواہ شد نمبر1۔عمران جاوید ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر2۔جمیل احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر122430 میں مرزا نبیل انجم

ولد مرزا نصیر بیگ قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 96Gb P/O Khas ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ12ہزارروپے ماہوار بصورت پرائیویٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا نبیل انجم گواہ شد نمبر1۔محمود احمد خالد ولد محمد علی گواہ شد نمبر2۔مسعود احمد طاہر ولد محمد شفیع

مسل نمبر122431 میں شاہدہ صدیقہ

بنت عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak96 Sareeh ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8دسمبر2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Silver Ring 500روپے اس وقت مجھے مبلغ1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ صدیقہ گواہ شد نمبر1۔ عبدالغفار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر2۔تنویر احمد ولد محمد بوٹا

مسل نمبر122432 میں خالدہ مشتاق

زوجہ محمد مشتاق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak84 Gb ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19نومبر2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور 2تولہ 86ہزارروپے(2)حق مہر 15 ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ2ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ مشتاق گواہ شد نمبر1۔نوید عمران ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر2۔وقاص احمد ولد چوہدری مشتاق احمد

مسل نمبر122433 میں طاہرہ پروین

زوجہ منور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak84 Gb ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ19نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور7تولہ3لاکھ1ہزار روپے(2)حق مہر20ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ2ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ پروین گواہ شد نمبر1۔نوید عمران ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر2۔محمود احمد ولد شاہ محمد

مسل نمبر122434 میں محمد مشتاق

ولد چوہدری محمد طفیل قوم جٹ پیشہ زراعت عمر40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak84 Gb ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ19 نومبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ5ہزارروپے ماہوار بصورت Agricul مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد مشتاق گواہ شد نمبر1۔وقاص احمد ولد محمد مشتاق گواہ شد نمبر2۔نوید عمران ولد محمد صدیق

مسل نمبر122435 میں وسیم عباس

ولد محمد عباس قوم جٹ پیشہ زراعت عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak192Murad ضلع و ملک Bahawalpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4لاکھ 50ہزارروپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وسیم عباس گواہ شد نمبر1۔منصور عباس کاہلوں ولد محمد عباس گواہ شد نمبر2۔نعمان احمد نیر ولد سردار احمد شاہد

مسل نمبر122436 میں سعدیہ بیگ

بنت مرزا عبدالحفیظ بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر19سال بیعت 2011ء ساکن Jalal Pur Jattan ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سعدیہ بیگ گواہ شد نمبر1۔مرزا اختر بیگ ولد مرزا سلطان احمد گواہ شد نمبر2۔طاہر خلیل احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر122437 میں صدیق

ولد محمد اکرم مرحوم قوم جٹ پیشہ پرئیویٹ ملازمت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار روپے ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صدیق گواہ شد نمبر1۔محمد ظفر اللہ ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر2۔احمد نعیم ولد محمد رفیق احمد شاہ

مسل نمبر122438 میں شیخ افتخار احمد وہرہ

ولد شیخ محمد عمر وہرہ قوم وُھرا پیشہ تجارت عمر67سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ31 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)پلاٹ16لاکھ روپے (2)Office7*9 3لاکھ روپے(3)پلاٹ 1/3Of 4لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 18ہزارروپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شیخ افتخار احمد وہرہ گواہ شد نمبر1۔محمد شعیب قریشی ولد قریشی محمد الیاس احمد گواہ شد نمبر2۔ندیم احمد بانی ولد ناصر احمد بانی

مسل نمبر122439 میں صدف شاہد

بنت شاہد اقبال چاندنہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aziz Abad Karachi ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ5نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)زیور10ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صدف شاہد گواہ شد نمبر1۔مسعود احمد منور ولد منظور استجاب احمد گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد منظور مستجاب احمد

مسل نمبر122440 میں بشریٰ بیگم

زوجہ نصر اللہ بلوچ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر59سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baldia Town Karachi ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ30مارچ2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)حق مہر10 ہزار روپے(2) Husband House 1/8 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر1۔ ظفر اللہ خان بلوچ ولد نصر اللہ خان بلوچ گواہ شد نمبر2 ۔ صدیق احمد ولد نصر اللہ خان بلوچ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ مریم صدیقہ بھٹی صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ دارالرحمت غربی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بھتیجی امۃ الوکیل بنت مکرم مظفر احمد بھٹی صاحب کیل جرمنی نے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے سات سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ غزالہ بھٹی صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچی کی تقریب آمین بیت الحبیب کیل میں مورخہ 17 جنوری 2016ء کو بعد نماز ظہر منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم عدیل احمد شاد صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچی مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب کی پوتی اور مکرم احمد خان بھٹی صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن مجید پڑھنے، سمجھنے، اس کی تعلیمات پر عمل کرنے اور قرآن مجید کے نور کو دنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ بشریٰ صباحت صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ نوید ربی صاحب استاد جامعہ احمدیہ سیرالیون کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 17 فروری 2016ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام ہشام نوید ربی تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم صوفی بشیر احمد صاحب مرحوم دارالیمن شرقی صادق ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

میڈیکل کیمپس

مکرم شمیم احمد شمیم صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے شعبہ ایثار مجلس انصاراللہ ضلع عمرکوٹ کو ماہ جنوری 2016ء میں 6 میڈیکل کیمپس لگا کر 4400 مریضوں کو مفت علاج و ادویات مہیا کرنے کی توفیق ملی۔ اس کے علاوہ 175 مریضوں کی 17 ہزار 500 روپے سے مدد کی گئی۔ 2 مریضوں کو ایمبولینس کی سہولت فراہم کی گئی۔ دو ہومیو باکس بھی خریدے گئے۔ 26 مستحقین کی 55 ہزار روپے سے مدد کی گئی۔

ایک ضروری گزارش

جن احباب کے گھروں میں ادویات ہیں اور وہ ان سے استفادہ نہیں کر رہے ان سے گزارش ہے کہ وہ ادویات فضل عمر ہسپتال میں بطور عطیہ دے کر ممنون فرمائیں۔ مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمات کا ایک موقع اس وقت ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا ہے۔ بیماروں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے۔ آپ کی دی ہوئی وہ ادویات جو گھر میں بے فائدہ پڑی ہیں اور ان کا کوئی مصرف نہیں اگر وہ ادویات کسی نادار مریض کے کام آجائیں تو مریض کو بھی فائدہ ہوگا اور آپ کو بھی اس کی خدمت اور ثواب کا موقع مل جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کار خیر کی وجہ سے اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

ادویات دیتے وقت دفتر ایڈمنسٹریٹر سے ان کی رسید گی ضرور حاصل کرلیں۔ یاد رہے کہ ادویات سیل بند ہوں اور Expire Date نہ ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم سید رضوان منظور صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ سیدہ عابدہ رضوان صاحبہ بنت مکرم سید محمد اقبال حسین شاہ صاحب مرحوم مورخہ 12 فروری 2016ء کو وفات پاگئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ دارالنصر اور دارالشکر کے درمیان گراسی پلاٹ میں مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ پنجوقتہ نمازوں کی عادی، ملنسار اور مہمان نواز خاتون تھیں اگر کسی عزیز سے کبھی ناراضگی ہو جاتی تو ان کے گھر چل کر خود معذرت کرتیں اور صلح کر لیتیں۔ مرحومہ نے شادی کے بعد پڑھنا لکھنا سیکھا اور میری والدہ صاحبہ سے قرآن کریم ناظرہ پڑھا۔ مرحومہ مکرم سید محمد منظور احمد شاہ صاحب سابق سٹیشن ماسٹر ربوہ کی بہو تھیں۔ مرحومہ نے بہت سی بچیوں کے گھر آباد کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ خاکسار ایک سال سے زائد عرصہ ٹی بی کے مرض میں مبتلا رہا۔ مرحومہ نے خاکسار کی بہت خدمت کی۔ اب اللہ کے فضل سے میری صحت بہت بہتر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم معین الدین بھٹی صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد مسلم بھٹی صاحب ڈرائیور تزئین کمیٹی ربوہ ابن مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب آف کنری حال دارالعلوم غربی صادق ربوہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 21 جنوری 2016ء کو 45 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت الصادق دارالعلوم غربی کے سامنے نماز جنازہ مکرم مرزا محمد اصغر صاحب امام الصلوۃ نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد دعا مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ صدر محلہ نے کروائی۔ مرحوم نے بزرگ والدین، بیوہ اور دو بیٹیاں بعمر 7 سال اور ساڑھے چار سال سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اعجاز صاحب ترکہ
مکرم محمد ابراہیم صاحب)

مکرم محمد اعجاز صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم محمد ابراہیم صاحب ولد مکرم غلام فرید صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 24 بلاک نمبر 17 محلہ دارالنصر برقبہ ایک کنال 164 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ عطیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ بشریٰ رؤف صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

ورثاء مرحومہ

i۔ مکرم عثمان احمد صاحب (بیٹا)
ii۔ مکرم محمد ریحان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد اکرام صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ صبیحہ شبیر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم محمد اعجاز صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ نعیمہ تبسم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عارفہ بیگم صاحبہ ترکہ
مکرم سید شریف احمد شاہ صاحب)

مکرمہ عارفہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم سید شریف احمد شاہ صاحب ولد مکرم سید شاہ صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4 بلاک نمبر 32 محلہ دارالرحمت برقبہ 2 کنال میں سے 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ عارفہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سلیم احمد سید صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ یاسمین سعدیہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سکول آف چیمپس کی افتتاحی تقریب

مکرمہ شازیہ مبشر صاحبہ پرنسپل سکول آف چیمپس ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ 7 فروری 2016ء کو سکول آف چیمپس کی افتتاحی تقریب زیر صدارت مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد سکول وژن مکرم حارث محمود صاحب نے اور تعارف مکرم طارق ندیم صاحب نے پیش کیا۔ تختی کی نقاب کشائی و دعا مکرم صدر صاحب عمومی نے کروائی۔ جس کے بعد احباب وخواتین نے سکول کا دورہ کیا۔

ڈینٹل سرجری

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygiene Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆ Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویات۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆ دانتوں کی بھرائی مرض کی نوعیت کے مطابق یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔ دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔

☆ Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کرکے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆ Dental Extraction یعنی اخراج دنداں۔ یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆ Dental Prosthetics جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں وہاں مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں۔

☆ Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

29 فروری 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth
1:35 am	رفقائے احمد
2:10 am	گفتگو
3:00 am	خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
4:10 am	سوال وجواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	یسرنا القرآن
6:30 am	گلشن وقف نو
7:40 am	رفقائے احمد
8:15 am	خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
9:20 am	Let's Find Out
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا دورہ بھارت 25 نومبر 2008ء
12:55 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	ہجرت
2:00 pm	فرنچ سروس
3:00 pm	خطبہ جمعہ 2۔اکتوبر 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:05 pm	تقاریر
4:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 9۔اپریل 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	ملیالم سروس
8:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ بھارت

یکم مارچ 2016ء

12:05 am	ہجرت
12:30 am	صومالی سروس
1:05 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
1:35 am	راہ ہدیٰ
3:10 am	خطبہ جمعہ 9۔اپریل 2010ء
4:05 am	تقاریر
4:40 am	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا دورہ بھارت
7:45 am	خطبہ جمعہ 9۔اپریل 2010ء
8:45 am	ہجرت
9:15 am	ہومیوپیتھی اور اس کے کرشمے
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:10 pm	اوپن فورم
1:40 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:55 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:15 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش ترجمہ
8:35 pm	اوپن فورم
9:05 pm	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
10:00 pm	آداب زندگی
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:05 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

سیل سیل سیل
لوٹ سیل لیڈیز اور بچگانہ
بچگانہ جوتے -/200 روپے میں
لیڈیز جوتے -/300 روپے میں
مورخہ 26 فروری بروز جمعہ
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

ضرورت کمپیوٹر پروفیشنلز

کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو درج ذیل آسامیوں کیلئے خدمت دین کے جذبہ سے کام کرنے والے کمپیوٹر پروفیشنلز کی ضرورت ہے۔

نیٹ ورک انجینئر: کمپیوٹر سائنس یا نیٹ ورک انجینئرنگ میں BS/MS کیا ہوا ہو۔ کمپیوٹر نیٹ ورکس کے بارہ میں بنیادی اور عملی علم ہو۔

سافٹ ویئر انجینئر: کمپیوٹر سائنس یا سافٹ ویئر انجینئرنگ میں BS/MS کیا ہوا ہو۔ ویب اور ڈیٹا بیس پروگرامنگ کا تجربہ ہو۔

خواہشمند افراد اپنی درخواستیں صدر جماعت سے تصدیق کے ساتھ مکرم ناظر صاحب اعلیٰ کے نام نظارت علیاء یا کمپیوٹر سیکشن میں بھجوا دیں۔ مزید معلومات کیلئے feedback@saapk.org پر Email یا فون نمبر 047-6214530x81 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

داخلہ پریپ کلاس

سال 2016ء میں تمام جماعتی ادارہ جات (مریم گرلز ہائی سکول، بیوت الحمد پرائمری سکول، طاہر پرائمری سکول، مریم صدیقہ ہائر سیکنڈری سکول اور نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن) میں کلاس پریپ کے ایڈمیشن درج ذیل اوقات کے مطابق ہوں گے۔

تاریخ فارم وصولی: 20 فروری تا 15 مارچ

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ: 15 مارچ

امتحان: تحریری: 26 مارچ، زبانی: 27 مارچ

کامیاب طلبہ کی لسٹ: 5/اپریل 2016ء

فیس جمع کرانے کی تاریخ: 6 تا 15/اپریل

امتحان درج ذیل سلیبس کے مطابق ہوگا

انگلش: Az-Zz، **اردو:** الف تا ے

ریاضی: گنتی 1 تا 20

نصاب وقف نو: 1 تا 4 سال

قاعدہ یسرنا القرآن: صفحہ 1 تا 20

جنرل نالج: بچہ/بچی کی عمر کے مطابق

بچے کی حد عمر 31 مارچ 2016ء تک چار سال 5 ماہ سے 5 سال 9 ماہ تک ہونی ضروری ہے۔

نوٹ: نظارت تعلیم کے تعلیمی ادارہ جات میں پریپ کے داخلہ جات کے وقت داخلہ فارمز ادارہ میں جمع کرواتے وقت بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے کارڈ بھی دیکھے جائیں گے۔ (نظارت تعلیم)

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 25 فروری

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:05
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25 فروری 2016ء

6:35 am	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یو ایس اے
7:35 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
12:30 pm	بیت خدیجہ کا افتتاح 16۔اکتوبر 2008ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:15 pm	خطبہ جمعہ 19 فروری 2016ء

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 17-2016 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے **داخلہ فارم** دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10